باقی رہ گئی جس میں دورِ حاضر کے بعض اہم متعین پانچ سات مسائل کے بارے میں فقہ حنفی کی رہنمائی پر بحث کی جاتی۔

امام ابوحنیفہؒ کی مجلس فقہ نے کوفہ میں ۱۵۰ھ میں ان کی رحلت تک ۳۰ برس کام کیا۔ یقیناً اجتماعی مشاورت نے اس فقہ کو برکت عطا کی۔ امام اعظم نے ۵۵ حج کیے اور اس طرح مدینہ کے اہل علم وفضل سے بھی براہِ راست اکتسابِ فیض کیا۔

ادارہ تحقیقات اسلامی نے اشاعت کتب کے باب میں جو اعلیٰ معیار قائم کیا ہے، اس پر مبارک باد کا مستحق ہے۔ وسائل تو تمام سرکاری اداروں کو ملتے ہیں، لیکن ان کا بہترین، دل ونظر کو خوش کر دینے والا مقصدی استعمال ہر کسی کے نصیب میں نہیں۔ (مسلم سجاد)

مجلّہ **فکر ونظر**، خصوصی اشاعت: ڈاکٹر محمد حمیدؒ اللہ۔ مدیر: ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمٰن صدیقی۔ ناشر: ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، پوسٹ بکس ۱۰۳۵، اسلام آباد۔ صفحات: ۶۱۳۔ قیمت: ۶۰ روپے

ڈاکٹر محمد حمیدؒ اللہ کی رحلت کو ایک سال ہو چلا ہے، اس عرصے میں ان کی شخصیت اور کارناموں پر بیسیوں مضامین اور متعدد کتابیں سامنے آئی ہیں۔ زیرنظر مجلّے فکر ونظر کی ضخیم خصوصی اشاعت ''مطالعہٴ حمیدیات'' کے ضمن میں ان سب پر فائق حیثیت رکھتی ہے۔

مرحوم کو ادارۂ تحقیقات اسلامی سے خاص تعلق تھا۔ ادارے نے ان کی یاد تازہ کرنے کے لیے سب سے پہلے (۲۱ جنوری ۲۰۰۳ء کو) ایک سیمی نار منعقد کیا اور اب اپنے مجلّے کا ایک نہایت وقیع اور قابلِ قدر ڈاکٹر محمد حمید اللہ نمبر شائع کیا ہے جو بلاشبہہ مرحوم کے لیے بہترین خراجِ تحسین کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ نمبر دو درجن سے زائد تقریباً سارے کے سارے نئے مضامین تحقیقی اور تاثراتی پر مشتمل ہے، جن میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی شخصیت اور ان کی علمی جہات کو، ان کے نیاز مندوں کے ذاتی مشاہدات، شخصی تعلقات اور مرحوم کے مکاتیب اور تحریروں کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری نے مرحوم کے ساتھ برسوں (۱۹۴۸ء تا وفات) پر محیط یادوں کا احاطہ کیا ہے۔ ڈاکٹر نثار احمد نے ''المجلس العلمی'' (سورت، گجرات، بھارت) کے ساتھ ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے علمی تعاون اور رہنمائی کی تفصیل بیان کی ہے۔ حذرا نسیم فاروقی اور محمد عبداللہ

نے خطباتِ بہاولپور کے پس منظر اور ان کی علمی حیثیت و اہمیت کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کیا ہے۔ مرحوم کی قرآنی مترجم' مفسر اور محقق کی حیثیت پر صلاح الدین ثانی نے' خدماتِ حدیث پر نثار احمد فاروقی نے' خدمات سیرت پر خالد علوی اور محمد اکرم رانا نے' فقہی افکار پر ظفرالاسلام اصلاحی نے' قانون بین الممالک اور بین الاقوامی اسلامی قانون پر محمد الیاس الاعظمی' محمد ضیاء الحق' محمد طاہر منصوری نے روشنی ڈالی ہے۔ خورشید رضوی اور احمد خان نے مرحوم کے خطوط کے حوالے سے ان کی شخصیت کو اور علمی نکات و معارف کو اجاگر کیا ہے۔ قاری محمد طاہر نے مرحوم کے چند تفردات اور محمد ارشد نے مغرب میں دعوتِ اسلام کے سلسلے میں مرحوم کی خدمات کا دقتِ نظر سے جائزہ لیا ہے۔ حافظ محمد سجاد نے معارف (اعظم گڑھ) سے مرحوم کی تاحیات وابستگی کی تفصیل پیش کی ہے۔ سارے ہی مضامین ایک علمی لگن سے لکھے گئے ہیں۔ تقریباً ایک سو صفحات میں ڈاکٹر محمد حمیداللہ کے منتخب مقالات بھی دیے گئے ہیں۔ آخر میں مرحوم کی تصانیف اور ان کے مقالات کی ایک جامع فہرست (مرتبہ: اظہار اللہ + طارق مجاہد) شامل ہے۔ ڈاکٹر محمود احمد غازی نے مرحوم کی علمی خدمات کا ایک عمومی لیکن جامع جائزہ لیا ہے۔

یہ خاص اشاعت بڑی محنت و کاوش اور ڈاکٹر محمد حمیداللہ سے محبت کے جذبے سے مرتب کی گئی ہے اور اپنے موضوع پر ایک یادگار دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ ادارۂ تحقیقات پر یہ مرحوم کا حق بھی تھا جسے ادا کرنے کی یہ سعی مستحسن اور قابلِ داد ہے۔ اگر ادارہ خطباتِ بہاولپور کے نمونے پر مرحوم کی دیگر تصانیف کو بھی خاطر خواہ تہذیب اور تحقیق و تدوین کے بعد شائع کرنے کا اہتمام کرے تو یہ ادارے کے لیے نیک نامی بلکہ فخر کا باعث ہوگا۔ (رفیع الدین ہاشمی)

اقبال اور مسلم تشخص' ڈاکٹر خالد علوی۔ ناشر: دعوۃ اکیڈمی' بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی' پوسٹ بکس ۱۴۸۵' اسلام آباد۔ صفحات: ۱۴۸۔ قیمت: ۶۰ روپے۔

علامہ اقبال کی شاعری کا سب سے بڑا موضوع ملتِ اسلامیہ ہے۔ ان کے نزدیک ملت کی ہیئت ترکیبی تاریخِ عالم میں قطعی منفرد ہے۔ خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی!

اقبال کی عظیم الشان فکر کا بڑا حصہ اسی "ترکیب" کو سمجھنے سمجھانے اور اس کی توضیح و تفسیر